© rasailojaraid.com

زکوۃ نہ دینے کا بھیانک عذاب

عن ابی ھریرۃؓ، قال: قال رسول اللہ ﷺ .من آتاہ اللہ مالاً، فلم یؤ د زکاتہ، مثل لہ یوم القیامۃ شجاعاً أ قرع، لہ زبیبتان ، یطوقہ یوم القیامۃ ، ثم یأ خذ بلھزمتیہ.یعنی شدقیہ. ثم یقول: أنا مالک أنا کنزک ثم تلا﴿ولا یحسبن الذین یبخلون .آل عمران: ۱۸۰﴾ رواہ البخاری.

راوی: صحابی رسول ﷺ حضرت ابو ہریرہ عبدالرحمٰن بن صخر دوسی یمنیؓ ہیں، آپ حفظِ حدیث نبویؐ اور علم شریعت کے بڑے حریص تھے، امام نسائی نے بسند جید ذکر کیا ہے کہ ایک شخص نے حضرت زید بن ثابتؓ سے کوئی علمی سوال کیا تو آپؓ نے فرمایا: ''علیك بأ بی ھریرۃ'' حضرت ابو ہریرہؓ سے رجوع کیا کرو اس لئے کہ میں، ابو ہریرہ اور فلاں مسجد نبوی میں ذکرو دعا میں مشغول تھے کہ آپؐ تشریف لائے اور فرمایا، اپنا شغل جاری رکھو، حضرت زیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے اور میرے ساتھی نے دعا کی تو آپ ﷺ نے اس پر ''آمین'' فرمایا، اور حضرت ابو ہریرہؓ نے دعا فرمائی: ''انی أ سألک ماسأل صاحباک وأ سأ لک علما لا ینسی'' اے اللہ کے رسول ﷺ آپ کے دونوں صحابہؓ نے جو دعا کی ہے وہ اور فراموش نہ ہونے والا علم میں مانگتا ہوں۔ آپؐ نے اس پر آمین فرمایا، حضرت زیدؓ کہتے ہیں کہ ہم نے آپؐ سے ذکر کیا کہ ہم فراموش نہ ہونے والا علم چاہتے ہیں تو آپؐ نے ارشاد فرمایا: ''سبقکم بھاالغلام الدوسی'' دوسی غلام (ابو ہریرہؓ) اس بارے میں تم سے سبقت لے گئے۔ (اصابہ ج ۴ ص ۲۰۸) رضی اللہ عنہ وعن الصحابہ اجمعین۔ ترجمہ: حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور وہ زکوۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کا مال ایسا گنجا (بڑا زہریلا) سانپ بنادیا جائے گا جسکی آنکھوں کے اوپر دو سیاہ نقطے ہوں گے اور زکوۃ نہ دینے والے کی گردن کا طوق بن جائے گا پھر اپنے دونوں جبڑوں سے (اس انسان کو) ڈسے گا اور کہے گا میں تیرا مال وخزانہ ہوں، پھر آپ ﷺ نے اس آیت مبارکہ کی تلاوت فرمائی: ﴿ولایحسبن الذین یبخلون .الآ یۃ، آل عمران : ۱۸۰﴾ یعنی: جنہیں اللہ تعالی نے اپنے فضل وکرم سے کچھ دے رکھا ہے وہ اس میں اپنی کنجوسی کو اپنے لئے بہتر خیال نہ کریں بلکہ وہ ان کیلئے نہایت بدتر ہے عنقریب قیامت والے دن یہ اپنی کنجوسی کی چیز کے طوق ڈالے جائیں گے، آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ تعالی ہی کیلئے ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے اللہ تعالی آگاہ ہے۔

الہا! امت مسلمہ کو باقاعدہ زکوۃ ادا کرنے کی توفیق عنایت فرما اور روزِ قیامت ہر قسم کے عذاب سے محفوظ رکھ، آمین ثم آمین۔

مولانا عبدالسلام مدنی

© rasailojaraid.com